بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ



14 روزہ

مسائل رمضان کورس

مدرس: مولانا مفتی عرفان اللہ درویش
ہنگو عفا اللہ عنہ

Mufti Irfan Ullah Darvesh Official
+92307 9819544
Miinaar Online Academy

سبق نمبر: 6

حصہ اول

وہ امور جن کی وجہ سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، بعض صورتوں میں قضا لازم آتی ہے اور بعض صورتوں میں قضا کے ساتھ کفارہ بھی۔

قضا کا مطلب:
ایک روزے کے بدلے ایک روزہ رکھنا۔

کفارے کا مطلب:
ایک روزے کے بدلے اکسٹھ (61) روزے مسلسل بلاناغہ رکھنا۔

ہر مسلمان کے لیے ان مسائل کو سیکھنا ضروری ہے، تاکہ اسے معلوم ہو کہ کن وجوہات کی وجہ سے میرا روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور کن امور سے نہیں ٹوٹتا۔

اس سبق کو ہم ضوابط کے تحت پڑھیں گے اور ہر ضابطے کے تحت بہت سارے مسائل سیکھیں گے ان شاء اللہ

ضابطہ: ایسی غذا جو عموما کھائی جاتی ہو اور اس سے پیٹ کی چاہت ختم ہوتی ہو، اس کے کھانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، قضا اور کفارہ دونوں لازم ہو جاتے ہیں۔ مثلاً ہر قسم کے کھانے، مشروبات، پھل، میوہ جات وغیرہ

ضابطہ: ہر قسم کی دوائی جو علاج کے لیے ہو اور بدن کے لیے مفید ہو، اس کے کھانے پینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، خارجی استعمال سے نہیں، قضا کے ساتھ کفارہ بھی لازم آتا ہے۔

ضابطہ: اگر کوئی چیز بطور لذت یا بطور تبرک کھائی جائے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے، قضا اور کفارہ لازم ہیں۔ مثلا بیوی کا تھوک یا کسی بزرگ کا تھوک نگلنا۔

ضابطہ: ایسی چیز جو غذا یا دوا کے قبیل سے نہ ہو، اور نہ بطور لذت یا تبرک کے ہو اور سلیم الطبع انسان اس کو کھاتے پیتے نہ ہو تو اس کو کھانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا، قضا لازم ہے، کفارہ نہیں۔

اس ضابطے کے تحت بہت سے مسائل آتے ہیں: مثلا

1. کسی نے روئی، کاغذ کا ٹکڑا، گھٹلی، کنکر، لکڑی کا ٹکڑا یا لوہے کا ٹکڑا کھایا تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا، صرف قضا لازم ہے۔
2. سکہ حلق سے نیچے اتر گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔
3. مٹی کھانے کے بارے میں دو صورتیں ہیں، اگر کوئی شخص مٹی کھانے کا عادی ہے، تو اس کے کھانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا، قضا کے ساتھ کفارہ بھی لازم ہے، اگر عادی نہیں ہے تو فقط قضا لازم ہے۔

4. دانت میں گوشت کا ٹکڑا، چھالیہ کا ٹکڑا وغیرہ اٹکا ہوا تھا اور اس کو زبان یا خلال کے ذریعے نکالا اور منہ سے نکال کر پھر کھایا تو روزہ ٹوٹ جائے گا، چاہے وہ چنے کی مقدار کے برابر ہو، کم ہو یا زیادہ۔ اور اگر منہ سے باہر نہیں نکالا، اندر ہی اندر نگل لیا تو چنے کی مقدار کے برابر ہو یا بڑا ہو تو روزہ ٹوٹ جائے گا، قضا ہے کفارہ نہیں۔ اگر چنے سے چھوٹا ہو تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

5. دانتوں یا مسوڑھوں سے خون نکلا اور اس کو نگل لیا تو تھوک کے برابر یا زیادہ ہونے کی صورت میں روزہ ٹوٹ جائے گا، قضا ہے کفارہ نہیں، اور تھوک سے کم ہونے کی صورت میں روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ تھوک کے برابر، کم یا زیادہ معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر حلق میں ذائقہ محسوس ہو جائے تو روزہ ٹوٹ جائے گا، ورنہ نہیں۔ یہی حکم نکسیر کے خون کا بھی ہے، اگر حلق سے اتر جائے۔

6. آنسو یا پسینے کے ایک دو قطرے اگر حلق سے اتر جائے تو اس سے روزے میں کوئی فرق نہیں آتا، اگر زیادہ ہو اور منہ میں نمکینی محسوس ہو جائے تو روزہ ٹوٹ جائے گا، قضا لازم ہے، کفارہ نہیں۔

7. اگر قے خود بخود آئی یا قصدا کی اور قصدا کی صورت میں منہ بھر کر نہ تھی، تو تھوکنے کی صورت میں روزہ میں کوئی فرق نہیں آتا، البتہ اگر قصدا نگل لیا تو چنے کے برابر یا زیادہ ہونے کی صورت میں روزہ ٹوٹ جائے گا، قضا لازم ہے، کفارہ نہیں۔

MIINAAR
Online Acadmey